

۳۔ مدح شاہ

اے شاہِ جہانگیر جہاں بخش جہاں دار ۱۔ شرح؛
 ہے غیب سے ہر دم تجھے صد گونہ بشارت
 اے بادشاہ! جو
 جہان کو فتح کرینے والا،
 جو عقدہ دشوار کہ کوشش سے نہ ہو ۱
 جہان بخش دینے والا
 اور جہان کا انتظام کرنے
 والا ہے، تیرے لیے
 ممکن ہے کہ خضر سکندر سے ترا ذکر
 ہر لحظہ غیب سے سو
 سو خوشخبریاں ہیں۔

گرب کو نہ دے چشمہ حیواں سے طہارت ۲۔ شرح؛
 آصف کو سلیمان کی وزارت سے شرفِ محقا جو مشکل گرہ کسی کی کوشش
 ہے فخرِ سلیمان جو کرے تیری وزارت
 سے کھل نہ سکے، تجھے
 اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق
 عطا کی ہے کہ اس گرہ
 ہے نقشِ مریدی ترا، فرمانِ الہی
 کو محض اشارے سے
 ہے داغِ غلامی ترا، توفیقِ امارت
 کھول کر رکھ دے۔

تو آب سے گر سلب کرے، طاقتِ سیلاں ۳۔ شرح؛
 کیا یہ ممکن ہے کہ حضرت
 تو آگ سے گر رفع کرے، تابِ شرارت
 خضر سکندر سے تیرا
 ڈھونڈے نہ ملے موجہ دریا میں روانی
 تذکرہ کریں، جب تک
 باقی نہ رہے آتشِ سوزاں میں حرارت
 ہوں کو آبِ حیات،